اپنا دیس

NATIONAL
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA
New Delhi, Thursday 02, May 2024

3

روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی 2/ مئی 2024 جمعرات

صحافیوں کی رہائش اور پنشن کے مسئلے کا ہوگا ازالہ: اوستی

لکھنؤ(بیو این آئی) اتر پردیش کے صحافیوں نے پنشن، رہائش اور میڈیکل سہولیات سمیت دیگر مطالبات کی حمایت میں ایک ممبوطہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو بھیجا ہے۔ یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے اشتراک سے یوم مزدور کے موقع پر منعقد ایک پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے صلاح کار اویناش اوستی نے کہا کہ میڈیا نمائندوں نے 14 نکاتی مطالبوں کا ممبوطہ سونپا ہے۔ اوستی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے کووڈ میں جن 122 صحافیوں کے کنبے کو مدد دی تھی اور انہیں امید ہے کہ صحافیوں کے پنشن اور رہائش کے مسئلے کا حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی مزدور ہے جہاں بھی کام کر رہا اس کی عزت کریں یہی وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کا ترقی یافتہ ہندوستان کا بنیادی ہوگا۔ انہوں نے بھی لوگوں سے ووٹ کی اپیل کی۔ اس موقع پر یوپی پریس کلب کے چیئرمین ویریندر شکلا نے کہا کہ میڈیا نمائندوں اور صحافت دونوں بحران کے دور سے گزر رہے ہیں۔ حکومت صحافیوں کے مفاد کا تحفظ کرنے کے ساتھ ایک کرے۔ اخبار چلانے والے مالکان اب کنٹراکٹ کے تحت صحافیوں کو نوکری پر رکھتے ہیں۔ اس لئے نوکری ختم ہونے کا خطرہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

ہم 2 سال میں نکسل ازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے

کورباٹلوک سبھا کے امیدوار سروج پانڈے کے حق میں انتخابی ریلی سے امت شاہ کا خطاب

کوربا (بیو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو کہا کہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں تیسری بار وزیر اعظم بنتے ہی تو وہ 2 سال میں نکسل ازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ مدھیہ پردیش کے کورباٹلوک سبھا حلقہ سے بی جے پی امیدوار سروج پانڈے کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ کانگریس پر نکسل نواز ایجنڈہ کو فروغ دینے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھوپیش بگھیل کی کانگریس حکومت میں نکسل ازم کو فروغ دیا گیا۔ لیکن جب سے ریاست میں وشنو دیو سائی کی قیادت میں ہماری بی جے پی کی حکومت بنی ہے، صرف 4 مہینوں میں 95 نکسلی مارے گئے جب کہ 360 لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور سیکڑوں نے ہتھیار ڈال دیے۔ شاہ نے کہا کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ مسٹر نریندر مودی نے 5 بار میرا، جھارکھنڈ اور مدھیہ پردیش سے نکسل ازم کو ختم کرنے کا عزم کیا تھا لیکن ختم نہیں ہوئے تھے۔ میں نے رام مندر بنانے کا وعدہ کیا تھا کہ مسٹر نریندر مودی نے 2014 میں کیا تھا کہ ہماری حکومت ووٹوں اور غریب قبائلیوں کی ہوگی۔ پچھلے دس سالوں میں بہت کام ہوا ہے، ہر غریب کو گھر ملا، بجلی، گیس سلنڈر 5 کلو رعایتی کے ساتھ 5 کلو راشن دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر نریندر مودی کو وزیر اعظم بنانے کے لئے غریبوں کی فلاح و بہبود اور قبائل کے احترام کی فکر کرنا ہے۔ کانگریس پارلیمنٹ میں نہیں رہتی اور یہاں بھی نہیں رہتی۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورباٹلوک سبھا کی ترقی کی ذمہ داری مسٹر نریندر مودی پر چھوڑ دیجئے۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹ بولنا کانگریس پارٹی کا مقدر بن چکا ہے۔ جعلی ویڈیو بنا کر پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ اکشریت ہونے کے بعد بھی ہم نے ریزرویشن ختم نہیں بنایا۔ ہم نے اے رام مندر بنانے، نوٹ بندی اور تین طلاق کو بنانے کیلئے استعمال کیا۔ شاہ نے کہا کہ ہم شیڈول کاسٹ (ایس سی)، شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) سمیت دیگر ریزرویشن پنائیں گے، بلکہ کانگریس کبھی نہیں بنانے دیں گے۔ کانگریس کے دور میں قبائلیوں کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ بسرا منڈا کا یوم پیدائش منا کر قبائلی برادری کا احترام کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔ مودی جی نے قبائلی بہن دروپدی مرمو کو صدر بنا کر قبائلیوں کی عزت افزائی کی۔

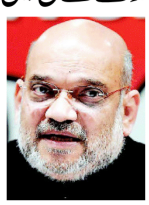

کیا صرف مسلمانوں کے زیادہ بچے ہیں؟ میرے 5 ہیں

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کا وزیر اعظم مودی کو سخت جواب

رائے پور (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی کے ذریعے منگل سوتر اور مسلمانوں کے مسلسل ذکر پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے سخت جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں اکثریت ملنے والی ہے اور اسی لیے وہ (مودی) اب منگل سوتر اور مسلمانوں کی بات کرنے لگے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے پیٹے چرا کر ان کو دیں گے جن کے زیادہ بچے ہیں۔ غریب لوگوں کے ہمیشہ زیادہ بچے ہوتے ہیں۔ کیا صرف مسلمانوں کی ہی زیادہ بچے ہوتے ہیں؟ میرے 5 بچے ہیں۔ چھتیس گڑھ کے جانگیر۔ چاپا ضلع میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ کانگریس پارٹی موجودہ لوک سبھا انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی ہے اور اسی کی وجہ سے وزیر اعظم نریندر مودی منگل سوتر اور مسلمانوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ اور اپنی تقریروں میں ہندو مسلم کر رہے ہیں۔ کانگریس کے صدر نے گزشتہ ہفتے راجستھان میں پی ایم مودی کے ریمارکس کا حوالہ دیا جس میں پی ایم نے کہا تھا کہ کانگریس کا کہنا ہے کہ ملک کے املاک پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ آپ لوگوں کی دولت کو ان لوگوں میں تقسیم کریں گے جن کے زیادہ بچے ہیں۔ ملکارجن کھرگے نے اپنی ماں اور بچپن کی موت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنے خاندان کا اکلوتا بچا تھا۔ ہمارا گھر جلا دیا گیا اور سب لوگ مر گئے۔ (میرے والد) نے کہا کہ میں صرف اپنے بچوں کو دیکھنے کے لیے زندہ ہوں۔ تو ظریب جن کے پاس پیٹے نہیں ہوتے ان کے بھی زیادہ بچے ہوتے ہیں۔ آپ (مودی) صرف مسلمانوں کو ہی نشانہ کیوں بناتے ہیں؟ مسلمان اپنے ملک کے ہیں۔ وہ ہندوستانی ہیں۔ بھائیو، ان (بی جے پی) کے بہکاوے میں مت آؤ اور مل کر ملک بناؤ، اس ملک کو مت توڑو۔ کھرگے نے کہا کہ کانگریس 55 سال تک ملک میں برسر اقتدار رہی اور اس نے کسی کا منگل سوتر نہیں چرایا۔ عوام نے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ کیا ہم نے جنرل کوئی نہیں لا کر گوا اور لوگوں کو جیل میں ڈالنے کے لیے ای ڈی اور سی بی آئی کا غلط استعمال کیا؟ سوچئے ہی نہیں تھا کھائی اور نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ لے آئیں۔ کیا انہوں نے (بی جے پی) ایسا کوئی قدم اٹھایا؟ ہم فوڈ سیکورٹی کا قانون لائے۔ ہم نے نہیں کہا کہ یہ ہماری گارنٹی ہے لیکن ہم نے یقینی بنانے کے لیے ایسا کیا کہ ملک میں کوئی بھی بھوکا نہ رہے اور اس کا کروڑوں لوگوں کو فائدہ ہوا۔

آئین کو مضبوط کرنے والے سبھی راستے بند کیے جا رہے ہیں: پرینکا

گواھاٹی (ایجنسیاں) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی پارٹی امیدواروں کو لوک سبھا انتخاب میں سیاسی دلدلوں کے لیے زور و شور سے انتخابی تشہیر کر رہی ہیں۔ آج وہ آسام کے دیبرو میں تھیں جہاں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ انہوں نے ریاست کی ہیمنت بسوا سرما حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں سے عوام کو روشناس کرایا اور الزام لگایا کہ بی جے پی آئین کو مضبوط کرنے والے سبھی راستے بند کر رہی ہے۔

دیبرو میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے بی جے پی پر کئی سنگین الزام عائد کیے اور عوام سے کہا کہ انہیں اقتدار سے بے دخل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت پوری طرح سے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ یہ ایسی زمین ہے جہاں سے پورے ملک کو یہ پیغام جاتا ہے کہ پورا ملک ایک کنبہ ہے، اور اس ملک کے لیے ہم سب متحد ہو کر لڑیں گے۔ روزگار ہیں، لیکن حکومت کی توجہ اس طرف نہیں ہے۔ آسام حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ آسام میں مایوں کا راج چل رہا ہے۔ اہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا اور بھارت جوڑو نیائے یاترا کا تذکرہ کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''راہل گاندھی جی نے دو یاترائیں نکالیں۔ یاترا کا مقصد لوگوں کو پیغام دینا تھا کہ یہ ملک ہم سب کا ہے، ہم ایک ہیں۔ چاہے کچھ کر لو انہیں الگ نہیں کر پائیں گے۔ راہل بابا جی صرف بچوں کو بولتے ہیں اور سچائی کے راستے پر ہی چلتے ہیں۔ سچائی کی روایت، اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ ''آپ آسام کے وزیر اعلیٰ کا موازنہ کانگریس کے وزرائے اعلیٰ سے کر کے دیکھیے۔ جب آپ تلنگانہ اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سے پوچھیں گے کہ کیا ہوا ہے، تو وہ بتائیں گے کہ ہم کانگریس کی گارنٹیوں کو پورا کر رہے ہیں۔ دوسری طرف آسام میں ماؤں کا راج چل رہا ہے۔'' راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا اور بھارت جوڑو نیائے یاترا کا تذکرہ کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''راہل گاندھی جی نے دو یاترائیں نکالیں۔ یاترا کا مقصد لوگوں کو پیغام دینا تھا کہ یہ ملک ہم سب کا ہے، ہم ایک ہیں۔ چاہے کچھ کر لو انہیں الگ نہیں کر پائیں گے۔ راہل بابا جی صرف بچوں کو بولتے ہیں اور سچائی کے راستے پر ہی چلتے ہیں۔ سچائی کی روایت، ہمارے ملک کی روایت ہے۔ مہاتما گاندھی جی بھی سچائی کی راہ پر چلے تھے۔ ہماری تحریک آزادی کی بنیاد بھی سچائی اور عوام کی خدمت تھی۔'' بی جے پی حکومت میں ہندوستانی آئین کو درپیش خطرہ کے بارے میں پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''آج ملک میں جیسی سیاست چل رہی ہے اسے آپ کو گہرائی سے سمجھنا پڑے گا۔ ایک زمانہ میں میڈیا عوام کی نمائندگی کرتی تھی، اقتدار سے سوال کیا جاتا تھا۔ لیکن آج سبھی ادارے ایک پارٹی کے ساتھ کھڑی ہیں۔ چاہے وہ میڈیا ہاؤس الیکشن کمیشن۔ آج جمہوریت اور آئین کو مضبوط کرنے والے سبھی راستے بند کیے جا رہے ہیں۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''آج کی بی جے پی لیڈران آئین کو بدلنے کی بات کر رہے ہیں۔ آئین نے آپ کو ووٹ دینے کا حق دیا، آئین نے آپ کو مساوات کا حق دیا، آئین آپ کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ آئین ہی ہے جو ملک کو جوڑ کے رکھتا ہے۔ یہ آئین ہی ملک کا ہے، آپ کا ہے۔ اسے کوئی نہیں بدل سکتا۔''

اپریل میں جی ایس ٹی ریونیو 2.10 لاکھ کروڑ کے پار

نئی دہلی (بیو این آئی) اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) ریونیو کلیکشن رواں مالی سال کے پہلے مہینے اپریل 2024 میں پچھلے سال ریکارڈ 2.10 لاکھ کروڑ کو پار کرتے ہوئے 210267 کروڑ روپے پر پہنچ گیا جو اپریل 2023 کے 187035 کروڑ روپے کے مقابلے میں 12.4 فیصد زیادہ ہے۔

وزارت خزانہ نے آج ماہانہ جی ایس ٹی وصولی کے اعداد و شمار جاری کیے، جس کے مطابق رفنڈز کے بعد اپریل 2024 میں خالص جی ایس ٹی ریونیو کلیکشن 1.92 لاکھ کروڑ روپے رہا، جو اپریل 2023 میں خالص وصولی سے 17.1 فیصد زیادہ ہے۔ جی ایس ٹی کلیکشن میں اضافہ کا رجحان اب اور اپریل 2024 مسلسل 11 ویں مہینہ ہے جس میں جی ایس ٹی کی وصولی 1.60 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ رہی ہے۔ اس سال جی ایس ٹی کلیکشن 1.78 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ رہی ہے۔

ڈائنا سور کی طرح معدوم ہو جائے گی کانگریس: راجناتھ

بدایوں (بیو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بدھ کو کہا کہ اگلے ایک دہائی میں کانگریس کا وجود ڈائنا سور کی طرح معدوم ہو جائے گا۔ آنولہ لوک سبھا کے اتانچ میں بی جے پی امیدوار دھیریندر کشیپ اور بدایوں سے بی جے پی امیدوار دیو بدایوں سے شوبھ سنگھ ورما کی حمایت میں جوائنٹ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اب سماجوادی پارٹی نہیں رہی جانب مائل ہے جبکہ بہوجنوں کی حوصلہ افزائی کرنے والی کانگریس بھی سنسکاروں میں معدوم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں ان کے وزیر اعظم نے قبول کیا تھا کہ ہم غریبوں کو ایک روپے بھیجتے ہیں تو ان کے کھاتے میں 12 پیسے ہی پہنچتے ہیں۔ آج وزیر اعظم مودی کی بہتر تحریر ہی میں اگر ایک روپے بھیجا جاتا ہے تو وہ پورا کا پورا ایک روپے ہی کھاتے میں پہنچتا ہے۔ مودی نے جن دھن کھاتے کھول کر ملک کو بہوجنوں سے پاک کر دیا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ 10 سال بعد کانگریس کے بارے میں پوچھیں تو وہ بھی ڈائنا سور کی طرح ختم ہو جائے گی۔ مودی کی قیادت کی وجہ سے ہی ملک نے چاند پر اپنا پرچم لہرایا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے ساتھ ایک نئے ہندوستان کی تعمیر ہو رہی ہے۔ ہندوستان کی ترقی کو طویل سفر میں بھی حکومتوں نے اپنی شراکت داری دی ہے، لیکن ترقی کی جو رفتار ہماری حکومت میں نظر آئی وہ بھی حاصل نہیں ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ ایکسمان کا فائدہ ان لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جن تک انہیں پہنچنا چاہئے۔ کامیابی کے ساتھ ساتھ ناکامی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ چند دہائیوں تک تیار کیا گیا تھا، چاند تک نہیں پہنچا۔ ہمارے سائنسدانوں کے حوصلے ٹوٹ گئے لیکن مودی جی چار بجے سائنسدانوں کے درمیان پہنچے اور انہیں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔ چھ گھنٹے مجھ سے سائنسدانوں کے درمیان گزارے۔ ہم نے 3 ڈینڈ رفٹلب جنوبی پر اترنا۔

وحید رید یور پانے کانگریس حکومت کو بنایا نشانہ

بنگلورو(بیو این آئی) کرناٹک میں بی جے پی کے ریاستی صدر وحید رید یور پانے بدھ کو کانگریس حکومت کے دوران پریشان کسانوں کے مختلف فنڈز کے غلط استعمال پر تنقید کی اور کہا کہ کانگریس بھی سی سالوں میں معدوم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت میں ان کے وزیر اعلیٰ سدھا رمیا نے قبول کیا تھا کہ ہم غریبوں کو ایک روپے بھیجتے ہیں تو ان کے کھاتے میں پہنچتے ہیں۔ آج وزیر اعظم مودی کی بہتر تحریر ہی میں اگر ایک روپے بھیجا جاتا ہے تو وہ پورا کا پورا ایک روپے ہی کھاتے میں پہنچتا ہے۔ مودی نے جن دھن کھاتے کھول کر ملک کو بہوجنوں سے پاک کر دیا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ 10 سال بعد کانگریس کے بارے میں پوچھیں تو وہ بھی ڈائنا سور کی طرح ختم ہو جائے گی۔ مودی کی قیادت کی وجہ سے ہی ملک نے چاند پر اپنا پرچم لہرایا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کو طویل سفر میں بھی حکومتوں نے اپنی شراکت داری دی ہے، لیکن ترقی کی جو رفتار ہماری حکومت میں نظر آئی وہ بھی حاصل نہیں ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ ایکسمان کا فائدہ ان لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جن تک انہیں پہنچنا چاہئے۔ کامیابی کے ساتھ ساتھ ناکامی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ چند دہائیوں تک تیار کیا گیا تھا، چاند تک نہیں پہنچا۔ ہمارے سائنسدانوں کے حوصلے ٹوٹ گئے لیکن مودی جی چار بجے سائنسدانوں کے درمیان پہنچے اور انہیں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔ چھ گھنٹے مجھ سے سائنسدانوں کے درمیان گزارے۔ ہم نے 3 ڈینڈ رفٹلب جنوبی پر اترنا۔

بی جے پی عوام کا کنٹرول اور اعتماد کھو چکی ہے: محبوبہ مفتی

جموں (بیو این آئی) پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز کہا کہ بی جے پی عوام کا کنٹرول اور اعتماد کھو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے جھوٹے وعدوں سے لوگ تنگ آ چکے ہیں اس لئے پورے ملک سے لوگوں کو مکاتزین ہٹانے کی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کمیشن کا نفرنس کو الیکشن کمیشن کے دوران پتہ چلے گا کہ پی ڈی پی کتنی مضبوط ہے۔ ان باتوں کا اظہار محبوبہ مفتی نے راجوری میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوچی سمجھی سازش کے تحت پارٹی توڑنے، اتوت ناگ پار لیمانی نشست پر الیکشن کو مؤخر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی پہلے ہی شکست کھا چکی ہے کیونکہ انتخابات کو مؤخر کرنا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ بی جے پی کو اپنی شکست کا پتہ چل چکا ہے۔ محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا کہ پی ڈی پی جموں و کشمیر کے لوگوں کے دلوں میں بستی ہے۔

مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کی بی جے پی صدر نڈا نے سخت مخالفت

شیوموگا (بیو این آئی) بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کی سخت مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر نڈا نے اپوزیشن پر ہندوستان کو تقسیم کرنے کی کوشش کا الزام لگایا اور کہا کہ اپوزیشن کو تقسیم کرنے کی ان کی سیدھی کوشش کی تنقید کی۔ مسٹر نڈا نے کرناٹک کے شیوموگا میں ایک میٹنگ کے دوران اپنی پرسمانہ طبقے (او بی سی) کوٹہ سے مسلمانوں کے لیے چار فیصد ریزرویشن ختم کرنے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ منتقسم آندھرا پردیش میں درج فہرست ذاتوں (ایس سی) درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور او بی سی کے لیے ریزرویشن کو مسلم کوٹے کے درمیان تقسیم کر تنقید کی تھی اور مذہبی بنیاد پر ریزرویشن کے خلاف امبیڈکر کے خیالات پر زور دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کی ریاست آندھرا پردیش میں مسلم کوٹے کی طرف سے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کو دیے گئے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی بار بار کوششیں کی گئیں۔ ''مسٹر نڈا نے پردیشوں کے لیے مختص فنڈز میں 275 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بنگلورو-میسورو ایکسپریس وے، بنگلورو-مضافاتی ریل سے پروجیکٹ اور بھارت مالا پہیل کے تحت ہائی وے کی تقریبا سبھی جگہ کے راہ نگر۔ بلڑی اور حیدرآباد کے درمیان ہائی وے کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر نڈا نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے ان پر مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کو ختم کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ کرناٹک میں کانگریس کی حکومت نے او بی سی کوٹہ سے مسلمانوں کو 4 فیصد ریزرویشن دیا ہے۔ ''مسٹر نڈا نے کہا کہ کانگریس کے اس فیصلے کو دیکھ کر ہی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے اس فیصلے کو دیکھ کر ہی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے اس فیصلے کو دیکھ کر ہی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

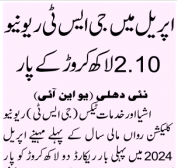

مودی سے سیاسی فائدے کے لئے 'منگل سوتر' پر تبصرہ کیا: سدارمیا

بیلگاوی (بیو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ دعوے کے بارے میں کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو خواتین کا منگل سوتر چھین لیا جائے گا، کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہتھکنڈہ ہے۔ یہ سیاسی طور پر من گھڑت کہانی ہے۔ بدھ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر سدارمیا نے نامہ مودی کے دعووں کی تردید کی اور کہا کہ دیانوں پر مبنی کانگریس کے دور حکومت میں خواتین کے خلاف ایسی کارروائی کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے مسٹر مودی کی اسی طرح کی بیان بازی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بیانات سے ملک کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم نے کبھی بھی ایسے بیان نہیں دیے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کا منگل سوتر چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کی دولت چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کی بھینس چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کی زمین چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کا مکان چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کا سونا چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کا پیسہ چھین لیں گے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم ان کا مکان